تنظیمِ اسلامی

اور

انجمن خدّام القرآن

کاباہمی ربط

مؤلف : ڈاکٹر اسرار احمد

حق اسکوائر، عقب اشفاق میموریل ہسپتال، یونیورسٹی روڈ، گلشنِ اقبال، کراچی

فون : 65-4993464، فیکس :4985647

ای میل : sind@tanzeem.org

ویب سائیٹ : www.tanzeem.org

تنظیمِ اسلامی اور انجمن خدّام القرآن کا باہمی ربط

الحمدللہ 26 اپریل 2002 کو میں نے اپنی عمرِ عزیز کے 70 سال مکمل کر لئے۔ اس حیاتِ دنیوی میں اللہ سبحانہٗ تعالیٰ نے ''اک بندۂ عاصی کی اور اتنی مداراتیں!'' کے مصداق اپنے اس بندۂ ناچیز کو اتنے احسانات اور انعامات سے نوازا کہ اگر میں ''اِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوهَا'' کے مصداق ان کا شمار کرنا چاہوں تو ہرگز نہیں کر سکتا! ان نعمتوں میں دو باغات بھی شامل ہیں جو اللہ نے مجھے لگانے کی توفیق دی اور جن کو میں اپنی حیاتِ اُخروی کے لئے ایک عظیم سرمایہ اور صدقۂ جاریہ سمجھتا ہوں۔ ان باغات سے میری مراد ہے ''تنظیمِ اسلامی'' اور ''انجمن خدّام القرآن''۔

متذکرہ بالا دونوں اداروں کو میں نے باغات سے تمثیل اس لئے دی ہے کہ میرے سامنے سورۂ کہف کے پانچویں رکوع میں بیان شدہ دو اشخاص کی مثال ہے۔ ان میں سے ایک کو اللہ نے دو باغات عطا کئے تھے جو بھرپور برگ و بار لاتے تھے۔ یہ شخص مادہ پرست تھا اور اس کا گمان تھا کہ اس کے لگائے ہوئے باغات کبھی نہیں اجڑیں گے۔ یہ عاجز اللہ سے نہ صرف مادہ پرستی بلکہ ہر قسم کے شرک و گمراہی سے محفوظ رہنے کی دعا کرتا ہے اور اپنے لگائے ہوئے دونوں باغات کے لئے بارگاہِ خداوندی میں دعا گو ہے کہ ؎

پھلا پھولا رہے یا رب چمن میری امیدوں کا\
جگر کا خون دے دے کر یہ بوٹے میں نے پالے ہیں

میری آرزو ہے کہ میرے بعد بھی تنظیمِ اسلامی اور انجمن خدّام القرآن بھرپور طریقے سے خدمتِ قرآنی اور خدمتِ دین کا مشن جاری رکھیں تاکہ میرے لئے صدقۂ جاریہ کا زیادہ سے زیادہ سامان ہو سکے۔ لہٰذا میری خواہش ہے کہ ان دونوں کے وابستگان نہ صرف کام کو تیز سے تیز تر کریں بلکہ دونوں اداروں کو قریب سے قریب تر رکھتے ہوئے ہم آہنگی سے کام کرنے کی کوشش کرتے رہیں۔

تنظیم اسلامی اور انجمن خدام القرآن کا باہمی ربط :

تنظیم اسلامی اور انجمن خدام القرآن، تنظیمی ہیئت کے اعتبار سے جدا ہیں لیکن مقاصد اور نصب العین کے اعتبار سے دونوں میں کوئی فرق نہیں بلکہ یہ ایک ہی تصویر کے دو رخ اور ایک ہی جدوجہد کے دو Integral Parts ہیں۔ یہ دونوں برعظیم پاک و ہند میں دعوت رجوع الی القرآن اور اقامت دین کی جدوجہد کے عظیم مشن کی چار سو سالہ مساعی کے وارث ہیں۔ ہمیں اندازہ ہونا چاہیے کہ ہم کتنے اعلیٰ مشن کا تسلسل ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے علامہ اقبال کے دو خوابوں کی تعبیریں ہمیں ان اداروں کے ذریعہ پورا کرنے کی توفیق مرحمت فرمائی ہے۔ ان کا ایک خواب تھا کہ وہ ''دارالاسلام'' کے نام سے ایسا تعلیمی ادارہ قائم کرنا چاہتے تھے جہاں جدید تعلیم یافتہ افراد خصوصاً گریجویٹس کو قرآن پڑھایا جاسکے۔ اس خواب کی تکمیل انجمن کے تحت قرآن اکیڈمیز کے قیام کے ذریعہ ہورہی ہے۔ ان کا دوسرا خواب تھا کہ'' جمعیت شبان المسلمین'' کے نام سے بیعت سمع وطاعت فی المعروف کی مضبوط اساس پر اقامت دین کی انقلابی جدوجہد کے لئے ایک اجتماعیت تشکیل دی جائے۔ تنظیم اسلامی ان کے اس دوسرے خواب کی تعبیر ہے۔

رفقاء ورفیقات تنظیم اسلامی غور فرمائیں :

اللہ تبارک وتعالیٰ نے جن حضرات وخواتین کو تنظیم اسلامی کی رفاقت اختیار کرنے کی ہمت عطا فرمائی ہے ان کے لئے یہ بات قابل توجہ ہے کہ تنظیم اسلامی اقامت دین کے لئے سنت نبوی ؐ سے ماخوذ جس طریقہ کار پر عمل کررہی ہے اس کا پہلا مرحلہ ہے دعوت بذریعہ قرآن۔ اس مرحلہ کے لئے تنظیم کو تربیت یافتہ مدرسین اور دعوت کے لئے مواد (کتب، کیسٹس، CDs) انجمن خدام القرآن فراہم کررہی ہے۔ قرآن حکیم، سنت رسول ؐ اور احادیث مبارکہ سے ماخوذ انقلابی فکر ہی تنظیم کا اصل اثاثہ ہے۔ اس فکر کے مختلف پہلوؤں کی کتب وکیسٹس کی صورت میں حفاظت اور پھر نشر واشاعت' ایک اہم خدمت ہے جو انجمن انجام دے رہی ہے۔ تنظیم اسلامی ' اسلام کے جس عادلانہ نظام کو قائم کرنا چاہتی ہے ' عصر حاضر میں اس کے خدوخال کی وضاحت سے متعلق علمی کام کے لئے پلیٹ فارم اور سہولیات بھی انجمن ہی فراہم کررہی ہے۔

اراکین انجمن خدام القرآن غور فرمائیں :

جن حضرات وخواتین کو بارگاہ ایزدی سے انجمن کا رکن بننے کا شرف حاصل ہوا ہے وہ اس حقیقت کو مدنظر رکھیں کہ قرآن حکیم صرف درس وتدریس اور علمی کام ہی کی اہمیت واضح نہیں کرتا بلکہ وہ ہمیں اسلام کے نظام عدل اجتماعی کے قیام کے لئے جہاد کرنے کی زوردار دعوت بھی دیتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ (سورۂ حج : 78)

اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ اس کی راہ میں جہاد کرنے کا حق ہے

اسی طرح سورۂ نساء آیت: 136 میں فرمایا گیا :

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو کھڑے ہو جاؤ عدل کے علم بردار بن کر گواہی دیتے ہوئے اللہ کے لئے

لہذا انجمن اپنے علمی کام کے ذریعہ جس عادلانہ نظام کو مرتب کررہی ہے اور جس کے قیام کی دعوت دے رہی ہے' اس کے بالفعل نفاذ کے لئے ایک زوردار انقلابی تحریک بھی منظم کرنا ہوگی۔ نظام باطل سے مفادات حاصل کرنے والے عناصر محض وعظ ونصیحت سے اپنے مفادات سے دستبردار نہیں ہوں گے۔ ان کی مخالفت کا مقابلہ کرنے کے لئے ایک مقابل کی تحریک برپا کرنی ہوگی جو اسلام کے عادلانہ نظام کو غالب کرنے کے لئے مال وجان کی بازی لگادے۔ علمی سطح پر پیش کیے گئے اعلیٰ اور پاکیزہ نظریات بغیر محنت وکوشش کے پذیرائی حاصل نہیں کرسکتے۔ سورۂ فاطر آیت : 9 میں فرمایا گیا :

إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ

اللہ کی طرف تو پاکیزہ کلام ہی پرواز کرتا ہے اور اچھا عمل اُس کو اُٹھاتا ہے

پھر انجمن کے پیش نظر جو علمی وتحقیقی کام ہے اس کے لئے درکار سرمایہ اور مطلوبہ افرادی قوت ایک زوردار عمومی دعوت وتبلیغ کے بغیر فراہم نہیں ہوسکتی۔ عمومی دعوت وتبلیغ کا یہ فریضہ تنظیم اسلامی انجام دے رہی ہے۔

تنظیمِ اسلامی اور انجمن خدام القرآن کے باہمی ربط کی اہمیت :

تنظیمِ اسلامی اور انجمن خدام القرآن کے اس ربط کو سمجھنا انتہائی ضروری ہے کہ ان دونوں اداروں کی منزل ایک ہی ہے یعنی اقامتِ دین۔ ایک ادارہ اسی منزل کے لئے علمی اور دعوتی کام کر رہا ہے اور دوسرا تحریکی اور عوامی۔ یہ ربط جتنا ہم پر واضح ہوگا اتنا ہی ہمارا کام صحیح رخ پر آگے بڑھ سکے گا۔

الحمدللہ! تنظیم اور انجمن کا یہ ربط ابتداء ہی سے میرے ذہن میں راسخ ہے۔ **1967** ء میں ' جب میں نے اجتماعی کام کی بنیاد رکھنے کا ارادہ کیا تو اس سال میں نے ایک طرف ''تنظیمِ اسلامی کی قرار دادِ تاسیس'' لکھی اور دوسری طرف انجمن کے قیام کا منصوبہ ''اسلام کی نشاۃِ ثانیہ -- کرنے کا اصل کام'' کے عنوان سے تحریر میں پیش کیا۔ ''تنظیمِ اسلامی کی قرار دادِ تاسیس'' میں ' میں نے علمی و فکری کام کے لئے انجمن کی طرز کے ادارے کا ذکر کیا اور ''اسلام کی نشاۃِ ثانیہ -- کرنے کا اصل کام'' میں عمومی دعوت و تبلیغ کے لئے تنظیمِ اسلامی جیسے ادارے کی ضرورت کو بیان کیا۔ اس حوالے سے ''تنظیمِ اسلامی کی قرار دادِ تاسیس'' کی حسبِ ذیل توضیح ملاحظہ فرمائیے :

> ''--- اس ضمن میں ہمارے نزدیک اس وقت کرنے کا اہم ترین کام یہ ہے کہ ایک طرف ادیانِ باطلہ کے مزعومہ عقائد کا مؤثر و مدلل ابطال کیا جائے اور دوسری طرف مغربی فلسفہ و فکر اور اس کے لائے ہوئے زندقہ و الحاد اور مادہ پرستی کے سیلاب کے رُخ کو موڑنے کی کوشش کی جائے اور حکمتِ قرآنی کی روشنی میں ایک ایسی زبردست جوابی علمی تحریک برپا کی جائے جو توحید' معاد اور رسالت کے بنیادی حقائق کی حقّانیت کو مبرہن کر دے اور انسانی زندگی کے لئے دین کی رہنمائی و ہدایت کو بھی مدلل و مفصل طور پر واضح کر دے۔ ہمارے نزدیک اسلام کے حلقے میں نئی اقوام کا داخلہ اور جسدِ دین میں نئے خون کی پیدائش ہی نہیں خود اسلام کے موجود الوقت حلقہ بگوشوں میں حرارتِ ایمانی کی تازگی اور دین و شریعت کی عملی پابندی اسی کام کے ایک مؤثر حد تک تکمیل پذیر ہونے پر موقوف ہے! اس لئے کہ دورِ جدید کے گمراہ کن افکار و نظریات کے سیلاب میں خود مسلمانوں کے ذہین اور تعلیم یافتہ طبقے کی ایک بڑی تعداد اس طرح بہہ نکلی ہے کہ ان کا ایمان بالکل بے جان اور دین سے ان کا تعلق محض برائے نام رہ گیا ہے اور اسی بنا پر دین میں نئے نئے فتنے اُٹھ رہے ہیں اور ضلالت و گمراہی نت نئی صورتوں میں ظہور پذیر ہو رہی ہے۔
>
> اس سلسلے میں انفرادی کوششیں تو اب بھی جیسی کچھ بھی عملاً ممکن ہیں جاری ہیں اور آئندہ بھی جاری رہیں گی۔ ضرورت اس کی داعی ہے کہ جیسے بھی ممکن ہو وسائل فراہم کیے جائیں اور ایک ایسے باقاعدہ ادارے کا قیام عمل میں لایا جائے جو حکمتِ قرآنی اور علمِ دینی کی نشر و اشاعت کا کام بھی کرے اور ایسے نوجوانوں کی تعلیم و تربیت کا بھی مناسب اور مؤثر بندوبست کرے جو عربی زبان' قرآنِ حکیم اور شریعتِ اسلامی کا گہرا علم حاصل کر کے اسلامی اعتقادات کی حقّانیت کو بھی ثابت کریں اور انسانی زندگی کے مختلف شعبوں کے لئے جو ہدایات اسلام نے دی ہیں انہیں بھی ایسے انداز میں پیش کریں جو موجودہ اذہان کو اپیل کر سکے''۔

''اسلام کی نشاۃِ ثانیہ -- کرنے کا اصل کام'' میں قرآن اکیڈمی کے قیام کے منصوبہ کے ضمن میں شرطِ لازم (*Pre-requisite*) کے طور پر تجویز پیش کی کہ :

> '' عمومی دعوت و تبلیغ کا ایک ایسا ادارہ قائم ہو جو ایک طرف تو عوام کو تجدیدِ ایمان اور اصلاحِ اعمال کی دعوت دے اور جو لوگ اس کی جانب متوجہ ہوں ان کی ذہنی و فکری اور اخلاقی و عملی تربیت کا بندوبست کرے اور ساتھ ہی اس علمی کام کی اہمیت ان لوگوں پر واضح کرے جو خلوص و دردمندی کے ساتھ اسلام کی نشاۃِ ثانیہ کے آرزومند ہیں اور دوسری طرف ایسے ذہین نوجوان تلاش کرے جو پیشِ نظر علمی کام کے لئے زندگیاں وقف کرنے کے لئے تیار ہوں''۔

گویا انجمن خدام القرآن اپنے زیرِ اہتمام قرآن اکیڈمیز کے ساتھ تنظیمِ اسلامی کے متذکرہ بالا مجوزہ ادارے کی حیثیت رکھتی ہے اور تنظیمِ اسلامی کی حیثیت انجمن خدام القرآن کے علمی کام کے لئے متذکرہ بالا ''عمومی دعوت و تبلیغ'' کے ادارے کی ہے۔

ایک مخلصانہ مشورہ :

بعض ساتھی مخلصانہ مشورہ دیتے ہیں کہ ان دونوں اداروں کو ضم کر کے ایک ہی نظم کے تحت کر دیا جائے۔ مجھے اس سے اتفاق نہیں ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے ساتھیوں کے مزاجوں اور استعدادات میں فرق ہے۔ بعض علمی کام کی صلاحیت زیادہ رکھتے ہیں اور بعض تحریکی کام کی۔ مرکزی انجمن خدام

القرآن لاہور اور اس کی ذیلی انجمنیں اسلام کی نشاۃِ ثانیہ کے لئے علمی اور دعوتی کام کر رہی ہیں جبکہ تنظیم اسلامی تحریکی اور عوامی ۔ اگر کسی وقت قیادت علمی کام کا ذوق رکھنے والے ساتھیوں کے ہاتھ میں آ گئی تو تحریکی کام متاثر ہوگا اور اگر قیادت پر تحریکی ذہن رکھنے والے فائز ہو گئے تو علمی کام پس منظر میں چلا جائے گا۔ لہٰذا اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ دونوں کام متوازی طور پر ساتھ ساتھ جاری رہیں، ان دونوں اداروں کا علیحدہ نظم ہی مناسب ہے۔

تنظیم اور انجمن کو قریب رکھنے کی عملی صورت :

تنظیم اور انجمن کو قریب رکھنے کی عملی صورت یہ ہے کہ وابستگانِ انجمن، تنظیم اسلامی کے رفیق بنیں اور رفقاءِ تنظیم، انجمن کی رکنیت اختیار کریں۔ اس طرح دونوں ادارے ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر اسلام کی نشاۃِ ثانیہ اور ''خلافت علیٰ منہاج النبوۃ'' کے دورِ ثانی کی منزل کی جانب پیش قدمی کرتے رہیں گے۔ البتہ اراکینِ انجمن اس حقیقت کو پیشِ نظر رکھیں کہ تنظیم کی رفاقت کا معاملہ نسبتاً کٹھن ہے۔ انجمن میں رکنیت برقرار رکھنے کی ایک ہی شرط ہے اور وہ ہے ماہانہ مالی تعاون کی باقاعدہ ادائیگی۔ تنظیم کا معاملہ ایک منظم کارواں بنانے کا ہے جو غلبۂ دین کے مراحل ثابت قدمی سے طے کر سکے۔ یہاں مال اور جان دونوں لگانا ہوں گے۔ لہٰذا تنظیم میں باز پُرس ہوگی، جواب طلبی ہوگی، رپورٹس دینا ہوں گی اور بار بار اپنی خواہشات کو اجتماعی فیصلوں کی وجہ سے قربان کرنا ہوگا۔ اگر ہم نے ایسی جمعیت بنانی ہے جس پر انحصار کیا جا سکے کہ ایک Call پر اس جمعیت کے لوگ حاضر ہو جائیں تو اس کا اندازہ صرف اس طرح ہو سکتا ہے کہ ایسے لوگ آج کے نسبتاً آسان مراحل میں نظم کی پابندی کر کے دکھائیں۔ اگلے مراحل تو انتہائی کٹھن ہیں۔ لہٰذا جو عام حالات میں نظم کی پابندی نہیں کرتا وہ مشکل حالات میں کیسے کرے گا۔ اگلا قدم اُٹھانے کا فیصلہ کرتے وقت ہمیں دیکھنا ہوگا کہ ہمارے پاس کتنے فدائین ہیں جو ایک Call پر آ جائیں گے اور اپنا سب کچھ لٹانے پر آمادہ ہوں گے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَ تُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ آمین

نام کتاب	تنظیم اسلامی اور انجمن خدام القرآن کا باہمی ربط
طبع اوّل (نومبر 2002ء)	1000
زیرِ اہتمام	شعبۂ دعوت و تربیت تنظیم اسلامی حلقۂ سندھ زیریں
مقام اشاعت	حق اسکوائر، عقب اشفاق میموریل ہسپتال، یونیورسٹی روڈ گلشنِ اقبال، کراچی
قیمت	10/- روپے

کراچی میں لائبریریز اور مکتبہ جات کے پتے

1- قرآن اکیڈمی، خیابان راحت، درخشاں، فیز 6، ڈیفنس فون: 23 - 5340022
2- 11 - داؤد منزل، نزد فریسکو سویٹ، آرام باغ فون: 2216586 - 2620496
3- حق اسکوائر، عقب اشفاق میموریل ہسپتال، یونیورسٹی روڈ، گلشنِ اقبال فون: 4993464-65
4- قرآن مرکز، نزد مسجد طیبہ، سیکٹر 35/A، زمان ٹاؤن، کورنگی نمبر 4
5- فلیٹ نمبر 2، محمدی منزل بلاک ''K''، نارتھ ناظم آباد فون: 6674474
6- C-113، مادام اپارٹمنٹس، شاہراہ فیصل، نزد چھوٹا گیٹ، ایئرپورٹ، فون: 4591442
7- قرآن اکیڈمی یٰسین آباد، فیڈرل بی ایریا بلاک 9

8- متصل محمدی آٹوز، اسلام چوک، سیکٹر 11/2، اورنگی ٹاؤن فون: 6690140

9 - رضوان سوسائٹی بس اسٹاپ، نزد صفورہ چورنگی، یونیورسٹی روڈ فون: 8143055

دیگر شہروں میں دفاتر کے پتے

-1 **اسلام آباد**: مکان نمبر 20، گلی نمبر 1 فیض آباد ہاؤسنگ اسکیم، نزد فلائی اوور، ج 8/4-1
فون: 4434438(051) فیکس: 4435430(051)
ای میل: islamabad@tanzeem.org

-2 **لاہور**: A-67، علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو، لاہور
فون: 6316638 - 6366638 (042) فیکس: 6305110 (042)
ای میل: lahore@tanzeem.org

-3 **پشاور**: A-18، ناصر مینشن، شعبہ بازار، ریلوے روڈ نمبر 2، پشاور
فون/فیکس: 214495 (091)

4 - **کوئٹہ**: 28 سید بلڈنگ، بالمقابل پبلک ہیلتھ اسکول، جناح روڈ
فون: 842969(081)

-5 **سکھر**: A-7، ہاؤسنگ سوسائٹی، شکارپور روڈ، سکھر
فون: 30641 (071)

-6 **آزاد کشمیر**: تحسین کمپیوٹر، ریڈیو اسٹیشن چوک، نیلم روڈ، مظفرآباد، آزاد جموں و کشمیر
فون: 45885 (05881)
ای میل: tahirsaleem@hotmail.com

-7 **فیصل آباد**: P-157، صادق مارکیٹ، ریلوے روڈ، فیصل آباد
فون/فیکس: 624290 (041)

8 - **ملتان**: قرآن اکیڈمی، 25 آفیسرز کالونی، ملتان
فون/فیکس: 521070 (061)

9 - **گوجرانوالہ**: خواجہ بلڈنگ، بیرون ایمن آبادی گیٹ، نزد شیرانوالہ باغ
فون: 271673 (0431)

-10 **جھنگ**: مکان نمبر B-XII-1088/I، محلہ چمن پورہ، جھنگ صدر
فون: 620637 (0471) فیکس: 614220 (0471)

-11 **ہارون آباد**: رمضان اینڈ کمپنی، غلہ منڈی، ہارون آباد
فون: 53738 (0575)

-12 **نوشہرہ**: آفس نمبر 4، دوسری منزل، کنٹونمنٹ پلازہ، نزد بس اسٹینڈ
فون: 610250(0923) فیکس: 613532(0923)
ای میل: nowshera@tanzeem.org